روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 5/اکتوبر 2010ء 25 شوال 1431 ہجری 5 اخاء 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 205

بیوت الذکر کی تعمیر

علامہ برزنجی تحریر فرماتے ہیں:

مہدی ساری دنیا کو اسی طرح فتح کریں گے جس طرح ذوالقرنین اور سلیمان علیہ السلام نے فتح کیا تھا۔ وہ تمام آفاق میں داخل ہوں گے جیسا کہ بعض روایات میں آتا ہے۔ اور وہ سب شہروں میں بیوت الذکر بنائیں گے۔

(الاشاعۃ لاشراط الساعہ ص 106 دارالکتب العلمبہ بیروت از محمد بن رسول الحسینی البرزنجی)

انصار اور لجنہ کے احساس ذمہ داری سے نئی نسل کے جماعت سے جڑے رہنے اور اخلاص و وفا میں بڑھنے کی ضمانت مل سکتی ہے

ہمارے مرد و خواتین تقویٰ میں ترقی کر کے آئندہ نسلوں کیلئے پاک نمونہ قائم کریں

انصاراللہ خود عبادت گزار بنیں اور اپنی نسلوں میں عبادت کرنے والے وجود پیدا کر کے اپنے انصاراللہ بننے کا حق ادا کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اکتوبر 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ یکم اکتوبر 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج مجالس انصاراللہ اور لجنہ اماء اللہ یو۔ کے کے اجتماعات شروع ہو رہے ہیں اسی طرح بعض دیگر ممالک میں بھی اجتماعات ہو رہے ہیں۔ یہ دونوں تنظیمیں اپنی اہمیت کے لحاظ سے بڑی اہم تنظیمیں ہیں۔ جماعتی ترقی، تعلیم و تربیت اور اگلی نسلوں کو سنبھالنے میں بڑا اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ پس اپنی اس ذمہ داری کو اگر ہماری خواتین اور مرد حقیقی رنگ میں محسوس کر لیں، ان پر بھرپور توجہ دیں اور انہیں ادا کرنے کی کوشش کریں تو اگلی نسل کے جماعت سے جڑے رہنے اور ان کے اخلاص و وفا میں بڑھتے چلے جانے کی ضمانت مل سکتی ہے۔ فرمایا کہ مخالفین کی طرف سے تکالیف اور سختیاں کمزور ایمان والوں کو ابتلاؤں میں ڈال دیتی ہیں مگر جو لوگ خدائی امتحان میں پاس ہو جاتے ہیں پھر ان کے واسطے ہر طرح کے آرام و آسائش اور رحمت و فضل کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اگر ہم تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے اپنی اور اپنے بچوں کی اصلاح، ذمہ داریوں کا احساس اور اپنے بچوں کو خدا کے قائم کردہ اس نظام سلسلہ کا حصہ بنائیں گے تو ہم بھی اس رحمت اور فضل کے حاصل کرنے والے بن جائیں گے۔ ہماری اور ہماری نسلوں کی بقاء ہر حالت میں جماعت سے جڑے رہنے سے وابستہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی نے اپنے عہد بیعت میں تقویٰ میں ترقی کرنے اور تمام اعلیٰ اخلاق اپنانے کا اقرار کیا ہے فرمایا کہ عہد بیعت کا خلاصہ یہ ہے کہ شرک سے اجتناب، جھوٹ، لڑائی جھگڑوں، ظلم، خیانت، فساد اور بغاوت سے بچنا، نفسانی جوش کو دبانا، پنجوقتہ نمازوں اور تہجد کی ادائیگی کی طرف توجہ، استغفار، دعاؤں اور درود کی طرف توجہ، تسبیح و تحمید کرنا، تنگی اور آسائش ہر حالت میں خدا تعالیٰ سے وفا کرنا، قرآن کے احکامات پر عمل کرنا، تکبر و نخوت سے پرہیز کرنا، عاجزی اور خوش خلقی کا اظہار کرنا، ہمدردی خلق کا جذبہ پیدا کرنا اور حضرت مسیح موعود کی کامل اطاعت کا جوا اپنی گردن پر ڈالنا۔ فرمایا کہ اگر غور کریں تو یہی باتیں ہیں جو انسان میں تقویٰ میں ترقی کا باعث بنتی ہیں۔ فرمایا کہ ہمارے انصاراللہ اور لجنہ اماء اللہ کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ تقویٰ میں ترقی کر کے آئندہ نسلوں کے لئے پاک نمونہ قائم کرنے والے بن جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ شرائط بیعت کے مطابق تہجد اور نوافل کی ادائیگی بھی ہر احمدی کو کرنی چاہئے لیکن انصار میں یہ تعداد اکثریت میں ہونی چاہئے۔ فرمایا کہ دین کے پھیلاؤ میں دعوت الی اللہ کے ساتھ ساتھ دعاؤں نے ایک بہت بڑا کردار ادا کرنا ہے اور دعاؤں کا حق نمازوں اور نوافل کے ذریعہ ہی صحیح طور پر ادا ہو سکتا ہے۔ شرائط بیعت میں بیان قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کرنے کے لئے اس سے خاص تعلق جوڑنے، خدا کے کلام کو روزانہ پڑھنے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔ پس انصار اور لجنہ اماء اللہ بھی اس بات کی پابندی کریں اور اگلی نسل کے لئے اپنے نمونے قائم کریں۔ پس ہمارے مرد اور خواتین نیکیوں کی اس دوڑ میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کریں تا کہ ہماری نئی نسل ہماری ان نیکیوں کا اثر قبول کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے نزدیک تر ہوتی چلی جائے۔ بچوں کی تربیت میں مردوں اور عورتوں کو ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہوئے بھرپور کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنا عہد پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرت مسیح موعود جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ تمہارا ہتھیار دعا ہے اس لئے چاہئے کہ دعا میں لگے رہو۔ معصیت اور فسق کو دور کرنے کی ایک ہی راہ ہے اور وہ دعا ہے۔ ہماری جماعت کو چاہئے کہ راتوں کو رو رو کر دعائیں کریں۔ حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہمیں دین کی سربلندی اور اپنے اور اپنی نسلوں کیلئے دعا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ دین حق کے پیغام کو ہم تمام دنیا میں پھیلانے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج پیدا فرمائے۔ آمین

تمہیں یہ حق نہیں کہ باہر اس کا ذکر کرتے پھرو

''اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظام جماعت اتنا پختہ ہو چکا ہے کہ کوئی ایسا شخص عہدیدار بن ہی نہیں سکتا جو اس حد تک گر جائے اور ایسے احکام دے (جو شریعت کے خلاف ہوں)۔ تو بات صرف اس حکم کو سمجھنے، اس کی تشریح کی رہ گئی۔ تو پہلے تو خود اس عہدیدار کو توجہ دلاؤ۔ اگر نہیں مانتا تو اس سے بالا جو عہدیدار ہے، افسر ہے، امیر ہے، اس تک پہنچاؤ۔ اور پھر خلیفۂ وقت کو پہنچاؤ۔ لیکن اگر یہ تمہارے نزدیک برائی ہے تو پھر تمہیں یہ حق بھی نہیں پہنچتا کہ باہر اس کا ذکر کرتے پھرو۔ کیونکہ برائی کو تو وہیں روک دینے کا حکم ہے۔ اب تمہارا یہ فرض ہے کہ نظام بالا تک پہنچاؤ اور اس کے فیصلے کا انتظار کرو۔''

(خطبات مسرور جلد اول ص 265)

(ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2010ء)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

☆) مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 10/اکتوبر 2010ء کو مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب کی خدمت سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور شعبہ پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

مکرم محمد ظفر اللہ ہنجرا صاحب مربی سلسلہ

جماعت احمدیہ ساؤتھ ریجن امریکہ کی سرگرمیاں

حضرت مصلح موعودؓ اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں۔

خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو
اس کے بدلے میں کبھی طالب انعام نہ ہو

اس شعر میں خدمت دین کو خدا کا فضل سمجھ کر احسن طریق پر ادا کرنے اور اس کے بدلے میں کسی انعام یا تعریف کے الفاظ سے دور کا بھی واسطہ نہ ہونے کے مضمون کی اہمیت دلائی گئی ہے۔

یہ روح جماعت احمدیہ کے افراد میں قائم ہے اور ہمیشہ قائم رہے گی۔ حضرت مسیح موعود نے درازیٔ عمر کا ایک نسخہ بھی بتایا ہے کہ انسان خدمت دین میں لگ جائے۔ ساؤتھ ریجن میں خدا کے فضل سے سب افراد جماعت اپنی حسب استطاعت خدمات دینیہ میں مصروف ہیں۔

ڈیلس (Dallas) جماعت میں انصار مدّت سے علمِ انعامی کے اعزاز کو برقرار رکھے ہوئے ہیں اور اس سال خدام الاحمدیہ ڈیلس نے اپنے علم انعامی کے اعزاز کو قائم کرلیا ہے۔ اس کے علاوہ آسٹن اور ہیوسٹن کی خدام اور انصار کی تنظیمات بھی صف اوّل میں شمار ہوئی ہیں۔ Dallas، ہیوسٹن سائپرس، نارتھ اور ساؤتھ اور آسٹن بھی ایک دوسرے سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ اس کے پیچھے بھی ان کے صدور کی محنت اور دعاؤں اور سب کو ساتھ لے کر چلنے کا پختہ عزم ہے۔ اللہ نیکیوں کے میدان میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی توفیق دے۔ سب ذیلی تنظیمات کے تعاون سے گزشتہ دو ماہ میں خصوصی کام ہوئے ہیں۔ مختصراً پیش خدمت ہیں۔

ہیوسٹن میں تربیتی کلاس

خدا کے فضل سے ریجن کی تربیتی کلاس 14 سے 20 جون کو ہوئی اور ساتھ ہی لجنہ اماء اللہ نے ناصرات کی کلاس کا انتظام کیا ہوا تھا۔ اس میں ہیوسٹن کے علاوہ آسٹن اور Dallas سے بھی اطفال نے شرکت کی۔ خدام اور انصار نے پڑھانے اور لجنات نے طعام سے متعلق امور کا خصوصی اہتمام کیا۔

ڈیلس میں تربیتی کلاس

ڈیلس میں تربیتی کلاس مورخہ 20 جولائی تا 25 جولائی تک رہی۔ اس کا افتتاح نائب صدر مکرم ملک منور احمد صاحب نے کیا اور اختتامی تقریب کے موقع پر صدر صاحب جماعت چوہدری محمد اکرم صاحب نے اطفال کو تقاریر میں اول دوم سوم آنے پر انعامات دیئے اور ناصرات میں صدر صاحبہ لجنہ ڈیلس نے انعامات تقسیم کئے۔ ناصرات کی کلاس کو منظّم کرنے میں صدر صاحبہ اور ان کی عاملہ کا بہت بڑا کردار تھا۔

ریڈیو پر لائیو نشریات

ہر ہفتہ سنٹرل ٹائم 6 تا 7 بجے ریڈیو پر Live پروگرام نشر ہوتا ہے جسے www.kxyzradio.com 1320 AM Radio Houston پر سن سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ پر خاکسار سوالات کے جواب دیتا ہے۔

دعوت الی اللہ مہم

Houston North میں صدر جماعت رانا کلیم احمد صاحب اور سیکرٹری دعوت الی اللہ مکرم مرزا مظفر احمد صاحب کے ساتھ دیگر انصار، خدام اور اطفال بلاناغہ لٹریچر تقسیم کررہے ہیں۔

(Houston Cypress) نے دعوت الی اللہ کی اس مہم کا آغاز 14 جولائی سے شروع کردیا ہے۔

Dallas جماعت خدا کے فضل سے بڑی فعال اور ہمیشہ ایک اشارے پر فرائض سرانجام دینے والی جماعت ہے۔ زعیم صاحب انصاراللہ کے تحت مکرم انور پراچہ صاحب اپنی ٹیم کو لے کر ہر دوسرے دن اور Weekend پر خصوصی طور پر تقسیم لٹریچر کے علم کو بلند کئے ہوئے ہیں۔

لجنہ اماء اللہ، بنڈل بنانے اور تقسیم کار میں خوب مدد کررہی ہیں۔

ریجنل اجتماع خدام، انصار اور اطفال

مورخہ 12 تا 13 جون جنوبی مجالس امریکہ انصاراللہ، خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کا اجتماع ' بیت السمیع ہیوسٹن میں منعقد ہوا۔ اس اجتماع میں تمام مجالس کی طرف سے نمائندگی ہوئی۔ بیت الذکر میں خدام اور اطفال کے قیام کا انتظام کیا گیا تھا۔ ان دنوں میں باجماعت تہجد ادا کی گئی۔ یہ سالانہ ریجنل اجتماع ہر لحاظ سے کامیاب رہا، خدام اور اطفال کو ہیوسٹن شہر میں عملی طور پر لٹریچر کی تقسیم کا طریق بتایا گیا۔ مکرم بشیر شمس صاحب ناظم انصاراللہ اور حامد شیخ صاحب ریجنل قائد نے اس اجتماع کو کامیاب بنانے کیلئے بہت محنت اور کوشش کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے، آمین۔

یوتھ کیمپ لجنہ اماء اللہ جنوبی مجالس

مورخہ 25 جون تا 27 جون 2010ء اس کیمپ کا انعقاد بیت المقیت، آسٹن میں ہوا۔ اس میں 5 جنوبی مجالس سے 15 سے 25 سال کی عمر کی 22 لجنات نے شمولیت کی۔ ریجنل صدر صاحبہ نے اس کیمپ کی تمام سرگرمیوں کو اس عمر کی ضرورت اور مناسبت سے ترتیب دیا۔ اس سہ روزہ تعلیمی وتربیتی کیمپ کا مرکزی عنوان "Being Truthful to Allah's Commandments" تھا۔ دوران کیمپ اس بات کا خاص اہتمام کیا گیا کہ لجنات کو قرآن کریم کا صحیح تلفظ سیکھنے، نماز سیکھنے، باجماعت نماز تہجد پڑھنے، درس قرآن کریم دینے، نماز کی امامت کرانے، کلاس کی سرگرمیوں کو تیار اور پیش کرنے کا موقعہ مل سکے۔ دن بھر کے پروگرام کے دوران اور خصوصاً عشاء کی نماز کے بعد دینی امور، معلومات عامہ اور حالات حاضرہ پر مبنی سوال وجواب کی محافل برپا ہوتی رہیں۔ اس میں لجنات کی طرف سے کئے گئے سوالات کے قرآن مجید، سنت، حدیث، حضرت مسیح موعود اور خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں جوابات دیئے گئے۔ کیمپ کے دوران، پردے اور دیگر شعار کا خیال رکھا گیا۔ دلچسپ کھیل بھی اس پروگرام کا حصہ تھے۔ اس کیمپ کی کارروائی کا خلاصہ پیش ہے:۔

25 جون کو نماز جمعہ سے اس کیمپ کا آغاز ہوا۔ سہ پہر کے اجلاس میں تلاوت اور عہد کے بعد تعارفی تقریب عمل میں آئی۔ ''معاشرتی آداب'' ''دعوۃ الی اللہ'' اور ''تاریخ مذاہب'' کے عناوین پر گفتگو ہوئی۔

نماز عصر کے بعد شعبہ صحت جسمانی کے تحت، بیت المقیت کے احاطے میں باغبانی کی گئی اور بیت الذکر کے صحن کا ایک حصہ سب نے ملکر پھولوں سے سجادیا۔

نماز عشاء کے بعد 'اسوۂ رسول اللہ ﷺ بہترین نمونہ'' کے عنوان سے مزین سوال وجواب کی خوبصورت محفل ہوئی۔ بعدازاں حسب ارشاد حضرت مسیح موعود روزنامچہ نویسی یعنی روزانہ ڈائری لکھنے کی اہمیت وفوائد پر روشنی ڈالی گئی۔

دوسرے دن بیت الذکر کا تصور، حضورِ نماز حاصل کرنے کے گُر، خانگی امور میں موافقت اور پُروقار دینی لباس، اجلاس کے موضوعات تھے۔ نماز ظہر کے بعد رضاکارانہ خدمت انسانیت کا عملی درس دینے کیلئے ان لجنات کو ایک مقامی کمیونٹی سنٹر Round Rock Serving Center میں لے جایا گیا جہاں لجنات نے صفائی اور دیگر امور میں معاونت کی۔

امور خانہ داری کے تحت جنوبی مجالس کی لجنات نے مل کر کیمپ کے دوران، دو دن، رات کا لذیذ کھانا تیار کیا اور خوبصورت انداز میں پیش کیا۔ نماز عشاء کے بعد ''ذکرِ حبیب'' کے عنوان سے سوال و جواب کی پرمعارف محفل منعقد ہوئی۔

27 جون کو میزبان مجلس نے اس پروگرام میں مزید دلکشی پیدا کرنے کیلئے Sightseeing کا انتظام کیا ہوا تھا۔ صبح نماز تہجد، فجر اور درس القرآن کے بعد یوتھ کیمپ کا یہ قافلہ ایک مقامی جھیل پر پہنچا جہاں کچھ دیر صبح کی سیر، ناشتے اور طلوع آفتاب کے منظر سے لطف اندوز ہونے کے بعد بیت الذکر میں واپسی ہوئی۔ آج کے پروگرام کا ایک اور نہایت ممتاز فیچر حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا برموقعہ جلسہ سالانہ جرمنی 2010ء اختتامی خطاب تھا۔ حاضرات کو بذریعہ MTA یہ خطاب سننے اور اجتماعی دعا میں شرکت کا موقعہ ملا۔ بعدازاں وہ دعائیں بھی یاد کروائی گئیں جن کی کثرت سے پڑھنے کی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس خطاب میں نصیحت فرمائی تھی۔

نماز ظہر کے بعد' خود حفاظتی اور (CPR) مصنوعی تنفس دینے کے طریقوں کی مشق کروائی گئی۔ ''ہم کون ہیں؟'' پر روشنی ڈالتے ہوئے جماعت احمدیہ کی پاکستان کے قیام اور استحکام سے وابستگی کا ذکر کیا گیا جس سے یوتھ لجنہ کی معلومات میں بہت اضافہ ہوا۔

بعد نماز عصر، پُروقار دینی لباس کے تصور کو مدنظر رکھتے ہوئے، لجنات نے دلچسپ اور کارآمد انداز میں لباس کی بناوٹ اور سجاوٹ کے مختلف طریق پیش کئے۔ یہ آج کے دن کا اور اس کیمپ کا آخری پروگرام تھا، لجنات نے گزشتہ تین دنوں کے بارے میں اپنے خوش کُن تاثرات' گیسٹ کا مینٹس بُک میں درج کئے اختتامی دعا اور جلد اگلے یوتھ کیمپ کی خواہش کے ساتھ بیت المقیت آسٹن سے رخصت ہوئیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل، خلیفہء وقت کی دعاؤں اور سب کے بھرپور تعاون اور محنت سے یہ پروگرام نہایت کامیاب رہا۔ کیمپ کے دوران تمام کام کرنے والے احباب وخواتین سب کی صلاحیتوں اور توفیق عمل میں برکت اللہ تعالیٰ عطا فرماتا رہے اور انہیں جزائے خیر دے، آمین۔

اے اللہ برکت دے

رسول اللہ ﷺ کو ککڑیاں بھی پسند تھیں۔ حضرت ربیع بنت معوذؓ چھوٹی چھوٹی روئیں دار ککڑیاں ایک بڑی طشتری میں لے کر حاضر ہوئیں تو آپؐ نے انہیں مٹھی بھر زیور دیا۔ رسول اللہ ﷺ دودھ پیتے ہوئے یہ دعا کرتے اے اللہ! ہمارے لئے اس میں برکت دے اور ہمیں یہ اور زیادہ دے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کا سب سے زیادہ پسندیدہ مشروب وہ تھا جو ٹھنڈا اور میٹھا ہو۔

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دودھ کے سوا اور کوئی چیز نہیں جو کھانے اور پینے کا بدل بن سکے۔ رسول اللہ ﷺ عام طور پر بیٹھ کر پانی پیتے تھے مگر کبھی کبھار کھڑے ہو کر بھی پی لیتے تھے۔ جیسے ایک دفعہ آپؐ نے آب زمزم کھڑے ہوکر پیا اسی طرح ایک دفعہ کھڑے ہوکر لٹکے ہوئے مشکیزہ کے منہ سے پانی پیا۔ آپؐ پانی پیتے ہوئے تین بار سانس لیا کرتے تھے اور فرمایا ایسا کرنا زیادہ خوشگوار اور پیاس بجھانے والا ہے۔ (شمائل الترمذی)

خطبہ جمعہ

رمضان کے آخری عشرہ میں ایک ایسی رات آتی ہے جو لیلۃ القدر کہلاتی ہے یعنی ایسی رات جس میں اللہ تعالیٰ کی خاص نظر اپنے مخلص بندوں پر پڑتی ہے

اگر کسی کو یہ خیال آجائے کہ مجھے لیلۃ القدر میسر آگئی جس کی عبادت ہزار مہینوں سے بہتر ہے اس لئے اب مجھے عبادت کی ضرورت نہیں تو وہ جھوٹا ہے

لیلۃ القدر سے گزرنے کے بعد اس کی قدر کرنا بھی ضروری ہے اور وہ اسی طرح ہوگی کہ پھر انسان میں ایک ایسی تبدیلی آئے جو روحانی ترقی کی طرف ہر آن لے جاتی رہے اور بڑھاتی رہے

اصل لیلۃ القدر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا ہوئی اور اس لیلۃ القدر کا زمانہ قیامت تک پھیلا ہوا ہے

اللہ کرے کہ یہ تنگیاں لیلۃ القدر کا سامان لے کر آئیں اور پھر ہم مطلع الفجر کا وہ نظارہ دیکھیں جو ہمیشہ کی سلامتی اور فتوحات کی صورت میں ظاہر ہو

(قرآن مجید، احادیث نبویہ اور حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں لیلۃ القدر کے مختلف پہلوؤں کا بصیرت افروز تذکرہ)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 27/ اگست 2010ء بمطابق 27/ ظہور 1389 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا سورۃ قدر جس کی مَیں نے تلاوت کی ہے اس کا ترجمہ یہ ہے کہ:

یقیناً ہم نے اسے قدر کی رات میں اتارا ہے اور تجھے کیا سمجھائے کہ قدر کی رات کیا ہے۔ قدر کی رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ بکثرت نازل ہوتے ہیں اُس میں فرشتے اور روح القدس اپنے ربّ کے حکم سے۔ ہر معاملہ میں سلام ہے۔ یہ سلسلہ طلوع فجر تک جاری رہتا ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ چند دن تک ہم رمضان کے آخری عشرہ میں داخل ہوں گے جس کے بارہ میں روایات میں آتا ہے کہ اس میں ایک رات ایسی آتی ہے جو لیلۃ القدر کہلاتی ہے۔ یعنی ایسی رات جس میں اللہ تعالیٰ کی خاص نظر اپنے مخلص بندوں پر پڑتی ہے۔ جب ان کی خاص روحانی کیفیت ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور قرب کا وہ مشاہدہ کرتے ہیں۔ اس وجہ سے (-) رمضان کے آخری عشرہ کو عام طور پر بڑی اہمیت دیتے ہیں۔ عموماً نمازوں، تراویح اور باقی نیکی کے کاموں میں بھی بہت سے ایسے لوگ جو رمضان کے پہلے اور دوسرے عشرہ میں زیادہ توجہ نہیں دیتے، آخری عشرہ میں نسبتاً بہتر حالت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جماعت میں بھی ایسے بہت سے لوگ ہیں جو یہ رجحان رکھتے ہیں اور اس عشرہ میں تہجد اور نوافل کی ادائیگی کی طرف بہت توجہ دیتے ہیں۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ اس کی وجہ یہی ہے کہ بعض احادیث سے ثابت ہے اور اس کی وضاحت ہوتی ہے کہ اس عشرہ میں ایک رات ہے جو لیلۃ القدر کہلاتی ہے، ایسی رات جو بڑی اہمیت کی حامل رات ہے۔ لیکن اگر صرف ہم اس آخری عشرے کے لئے ہی کوشش کریں اور باقی سارا سال کوئی ایسی کوشش نہ ہو تو کیا یہ چیز ایک انسان کو حقیقی مومن اور عابد بنا سکتی ہے؟ دیکھو خدا تعالیٰ تو دوسری جگہ پر کہتا ہے کہ جنوں اور انسانوں کی پیدائش کا مقصد اس کی عبادت کرنا ہے۔ یہ بات کہ صرف ایک رات میں عبادت کرلو یا ایک رات کی تلاش میں دس دن عبادت کرلو تو تمہاری ساری زندگی کی عبادتیں پوری ہو جائیں گی، ایک انسان کو اللہ تعالیٰ کے اس حکم سے دور لے جائے گی کہ تمہارا مقصد پیدائش عبادت کرنا ہے، اللہ تعالیٰ کے حضور جھکے رہنا ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ زِرّ بن حُبَیش کہتے ہیں کہ مَیں نے حضرت اُبیّ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ آپ کے بھائی ابنِ مسعود کہتے ہیں کہ جو سارا سال عبادت کرے، وہ لیلۃ القدر کو پائے گا۔ انہوں نے کہا اللہ ان پر رحم کرے۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ لوگ صرف اسی ایک رات پر تکیہ نہ کرلیں ورنہ وہ خوب جانتے ہیں کہ وہ رات رمضان میں آتی ہے اور یہ کہ آخری عشرہ میں آتی ہے۔

(مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلۃ القدر... حدیث نمبر 2777)

صحابہ تو اس بات کی گہرائی سے واقف تھے کہ صرف آخری عشرہ کی عبادتیں لیلۃ القدر دیکھنے کا باعث نہیں بن جاتیں بلکہ انسان کو اپنے مقصد پیدائش کو سامنے رکھتے ہوئے جب اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے تو خدا تعالیٰ اگر چاہے تو اپنے بندوں کی تسلی کے لئے ان کو اپنے خاص فضل سے نوازتے ہوئے ان سے اپنے قرب کا اظہار کرنے کے لئے وہ کیفیت پیدا کر دیتا ہے، وہ حالت پیدا کر دیتا ہے جس میں ایک عابد بندے کو یہ خاص رات میسر آجاتی ہے اور ایک عجیب روحانی کیفیت میں اللہ تعالیٰ کا بندہ ہو جاتا

ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے ایک مومن سے اس کے ایمانی عہد اور بندگی کے عہد کو پورا کرنے پر جس میں ہر لحظہ ایک مومن کے عمل میں ترقی نظر آتی ہے اور آنی چاہئے اور رمضان کے روزے اور قرآن کریم کی تلاوت اور اسے سمجھنا، اور عبادتوں کے معیار اس لئے بلند کرنے کی کوشش کرنا کہ رمضان میرے معیار عبودیت اور بندگی کو مزید بڑھائے گا ایک خاص رات رکھی ہے۔ ایک کوشش اور شوق کے ساتھ بلند معیار حاصل کرنے کے لئے مومن جب جُت جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ جو اپنے بندے پر بے انتہا مہربان ہے، جو اپنے وعدوں کا پورا کرنے والا ہے، جب وہ دیکھتا ہے کہ بندہ اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے میرے ان الفاظ کو سامنے رکھ کر کہ (-) یعنی دعا کرنے والے کی دعا سنتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔ مجھ سے دعا مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میں نہ صرف اس کی دعا سنتا ہوں بلکہ رمضان کے آخری عشرہ میں جو مَیں نے اپنے بندوں کے لئے ایک لیلۃ القدر کے پانے کا کہا ہے وہ بھی عطا کرتا ہوں۔ آسمان سے اتر کر بندوں کے قریب تر آجاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ آج کی رات تم مانگو میں تمہیں عطا کروں گا۔ پس جب بندہ اپنا عہد پورا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی قبولیت دعا بلکہ روحانی مقام میں اضافے کے وعدے کو پورا فرماتا ہے۔ ہمارا خدا یقیناً سچے وعدوں والا خدا ہے۔ اگر کبھی کہیں کمی ہے تو ہمارے عملوں میں، ہماری کوششوں میں ہے۔ اللہ تعالیٰ تو ہر سال رمضان کا مہینہ اور اس مہینے میں یہ دس دن رکھ کر جن میں ایک رات لیلۃ القدر ہے جو بندے کو خدا تعالیٰ کا قرب دلانے کی انتہا ہے، بھیجتا ہے تو پھر بندے کو اس ایک رات کی تیاری کے لئے کتنی کوشش کرنی چاہئے؟ جس کو یہ ایک رات میسر آجائے اس کو خدا تعالیٰ کی نظر میں جو مقام ملتا ہے وہ تمام زندگی کی عبادتوں کے برابر ہے۔ یعنی یہ ایک رات اس کی کایا پلٹ دیتی ہے۔ اس کی شخصیت وہ نہیں رہتی جو پہلے تھی اور یہی حالت ہونی چاہئے۔ ورنہ تو اس ایک رات کا حق ادا نہیں ہوگا۔ ایک مومن کی تو شان ہی یہ ہے کہ اس کی روحانی حالت بہتری کی طرف ہمیشہ جاری رہے۔

اگر کسی کو یہ خیال آجائے کہ مجھے لیلۃ القدر میسر آگئی جس کی عبادت ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے اس لئے اب مجھے عبادت کی ضرورت نہیں تو وہ جھوٹا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت کی چاٹ ایک مومن کو پہلے سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کا عابد اور اس کے حکموں پر عمل کرنے والا بناتی ہے۔ پس جب یہ صورت پیدا ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ کا ایک جاری فیض شروع ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ پھر کہتا ہے کہ میں تمہاری دعائیں سنا کروں گا۔ تم نے میرا قرب پانے کی کوشش کی ہے، قدم اٹھایا ہے اور جدوجہد کی ہے، تم نے اپنے عہد کا پاس کیا ہے، اس کی نگہداشت کی ہے، اب اگر تم یہ عمل جاری رکھو تو میں بھی تمہیں نوازتا رہوں گا۔ یعنی بندہ جب رمضان میں روحانی معیار بلند کرنے کی کوشش کرے گا تو خدا تعالیٰ لیلۃ القدر کے نظارے دکھا کر اپنے قریب کرتا چلا جائے گا۔ ایک مومن کی اپنی ذات کے لئے لیلۃ القدر کا صحیح ادراک پیدا کرنے کے لئے ایک جگہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

"لیلۃ القدر انسان کے لئے اس کا وقت اصفٰی ہے"۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 536 مطبوعہ ربوہ)

یعنی جب وہ بالکل پاک صاف ہو جائے اور خدا تعالیٰ کے احکامات کا پابند ہو جائے۔ پس یہ حالت پیدا کرنے کی کوشش ہی لیلۃ القدر کا فیض پانے والا بناتی ہے اور رمضان کا مہینہ یہی روحانی انقلاب پیدا کرنے کے لئے آتا ہے۔ اگر ہم اس کی قدر کریں گے تو لیلۃ القدر پالیں گے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بن جائیں گے۔

جیسا کہ میں نے ایک روایت بیان کی ہے کہ لیلۃ القدر رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کرو۔ اس بارہ میں بعض اور احادیث مَیں نے لی ہیں۔ میں وہ بیان کرتا ہوں جس سے اس آخری عشرہ کی اہمیت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاص اہتمام کے بارہ میں پتہ چلتا ہے کہ کس طرح آپ اہتمام فرمایا کرتے تھے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کمر کس لیتے اور رات بھر جاگتے رہتے۔

(بخاری کتاب فضل لیلۃ القدر باب العمل فی العشر الاواخر من رمضان حدیث نمبر 2024)

(یعنی نیند بہت کم ہوتی۔ سوتے تو تھے لیکن بہت کم نیند ہوتی) اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے۔

پس اس حدیث میں یہ واضح ہے کہ آخری عشرہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف خود اپنی عبادت میں پہلے سے کئی گنا بڑھ جاتے تھے۔ جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عام دنوں کی عبادتوں کی لمبائی اور خوبصورتی کا تو ہم اندازہ بھی نہیں کر سکتے۔

(مسند احمد بن حنبل مسند عائشہؓ جلد 8 صفحہ 106 حدیث نمبر 24950 مطبوعہ بیروت ایڈیشن 1998)

یہ بھی حضرت عائشہؓ نے ایک دفعہ جواب دیا تھا، تو اس عشرہ میں کیا حالت ہوتی ہو گی۔ یہ تصور سے بھی باہر ہے۔ اور پھر جو انعامات کی اور فضلوں کی بارش خدا تعالیٰ کی طرف سے ہو رہی ہوتی ہے یا اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی جو بارش اس عشرہ میں ہوتی ہے جس کا سب سے زیادہ فہم و ادراک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی تھا۔ تو آپ یہ کس طرح برداشت کر سکتے تھے کہ میرے اہل خانہ اس سے محروم رہیں۔ اس لئے آپ ان کو بھی اٹھاتے اور پھر جو روحانی حالت اور کیفیت ہوتی ہوگی اس کا انداز بھی یقیناً عجیب ہوتا ہوگا۔ پس یہ نمونہ آپؐ نے ہمارے لئے قائم فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی توفیق دے کہ یہ حالت اپنے اور اپنے گھروں میں پیدا کرنے کی کوشش کرنے والے بنیں۔

یہی کیفیت ہے جسے ہم جب اپنے پر طاری کریں گے تو ہماری مغفرت کے سامان بھی ہو رہے ہوں گے اور حقیقی مومن بھی کہلا سکیں گے۔ چند اور روایات میں اس حوالے سے پیش کرتا ہوں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی۔ آپؐ نے فرمایا کہ:

جو بجذبہ ایمان رضائے الٰہی کی غرض سے ماہِ رمضان میں روزے رکھے، تو اس کے جو گناہ پہلے ہو چکے ہوں ان کی مغفرت کی جائے گی اور جو لیلۃ القدر میں جوش ایمان میں رضائے الٰہی کی غرض سے رات کو اٹھے تو اس کے جو گناہ پہلے ہو چکے ہیں ان کی مغفرت کی جائے گی۔

(صحیح بخاری کتاب فضل لیلۃ القدر باب فضل لیلۃ القدر حدیث نمبر 2014)

پس رمضان کے روزے بھی ایمان میں مضبوطی اور اللہ تعالیٰ کی رضا سے مشروط ہیں ورنہ بھوکا رہنے سے اللہ تعالیٰ کو کوئی غرض نہیں ہے اور لیلۃ القدر بھی خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول سے مشروط ہے۔ خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہے۔ صرف دنیاوی اغراض سے کہ لیلۃ القدر مجھے مل جائے تو مَیں یہ دعا کروں گا کہ میرے دنیاوی مقاصد پورے ہو جائیں۔ تو یہ غرض نہیں۔ نیکیوں کے حصول کی کوشش ہونی چاہئے۔ بلکہ سب سے مقدم دعاؤں میں اللہ تعالیٰ کی رضا ہو۔ اس کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے پھر ایک جگہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح توجہ دلائی ہے۔

عقبہ جو حُریث کے بیٹے ہیں سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا۔ وہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے آخری عشرہ میں تلاش کرو (آپ کی مراد لیلۃ القدر سے تھی) اگر تم میں سے کوئی کمزور ہو جائے یا عاجز رہ جائے۔ تو وہ آخری سات راتوں میں ہرگز مغلوب نہ ہو جائے۔

(صحیح مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلۃ القدر... حدیث نمبر 2765)

پس دیکھیں، یہ کس قدر تاکید ہے کہ اگر کسی وجہ سے رمضان سے فیض نہیں بھی اٹھا سکے اور یہ خواہش رکھتے ہو کہ حقیقی مومن بنو تو اس عشرہ یا سات دن میں ہر عذر کو دور پھینکو اور اپنی راتوں کو خداتعالیٰ کی عبادت میں اس طرح گزارو جو عبادت کا حق ہے۔ جس کا نمونہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے پیش فرمایا۔ یہی کوشش ہے جو تمہاری روحانی ترقیات کا باعث بنے گی اور اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی بنے گی۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے۔ سالم بن عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ ان کے والد صحابی تھے (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) بیان کرتے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لیلۃ القدر کے متعلق فرماتے ہوئے سنا کہ تم میں سے بعض کو وہ (آخری عشرہ کی) پہلی سات راتوں میں دکھائی گئی ہے اور تم میں سے بعض کو آخری سات راتوں میں دکھائی گئی ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلۃ القدر- حدیث نمبر 2764)

پس اس حدیث سے پہلی حدیث کی وضاحت ہوگئی کہ صرف آخری سات راتیں نہیں بلکہ عشرہ ہے کیونکہ کوئی معین دن نہیں ہے۔ ہوسکتا ہے بعض صحابہ نے پہلی سات راتوں میں دیکھی ہو اور بعض صحابہ نے آخری سات دنوں میں۔ لیکن یہ بھی روایت میں ملتا ہے کہ طاق راتوں میں تلاش کرو۔

(صحیح مسلم کتاب الصیام باب فضل لیلۃ القدر... حدیث نمبر 2763)

بہرحال جو بھی دیکھتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ کا ایک خاص فضل ہے۔ لیلۃ القدر سے گزرنے کے بعد جیسا کہ میں نے کہا اس کی قدر کرنا بھی ضروری ہے اور وہ اسی طرح ہوگی کہ پھر انسان میں ایک ایسی تبدیلی آئے جو روحانی ترقی کی طرف ہر آن لے جاتی رہے اور بڑھاتی رہے۔ یہ باتیں جو میں نے بیان کی ہیں، یہ لیلۃ القدر کا ایک پہلو ہے جس میں حدیثوں کی رو سے رمضان کے آخری عشرے کے طاق دنوں میں خداتعالیٰ کے خاص فضل کے اترنے کی ایک رات کا ذکر ہے۔ جس کے بارہ میں قرآنِ کریم فرماتا ہے، جیسا کہ میں نے سورۃ قدر تلاوت کی کہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے اور ہزار مہینے تقریباً 83 سال سے اوپر بنتے ہیں۔ یعنی اگر یہ رات میسر آجائے تو انسان کی زندگی بھر کی دعائیں جو خداتعالیٰ کی نظر میں ایک مومن کی بہتری کے لئے ہیں وہ قبول ہو جاتی ہیں۔ انسان بہت ساری دعائیں کرتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی نظروں میں بہتر نہیں ہوتیں اور جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہتر ہوں تو مومن جب خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتا ہے تو اللہ تعالیٰ پھر مومن کا فائدہ دیکھتے ہوئے اس کے لئے وہ دعائیں قبول فرماتا ہے۔ یا مومن کو وہ معیار حاصل ہو جاتا ہے جو اس کے روحانی معیار کو بلند کرتا ہے۔ ملائکہ کا نزول ایک مومن کے تعلق باللہ میں ایک انقلاب پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے اور ایک رات کی عبادت ساری زندگی کی عبادتوں کے برابر ہو جاتی ہے کیونکہ وہ اپنے مقصد پیدائش کو پالیتا ہے اور جیسا کہ میں نے کہا جب ایک دفعہ پالیا تو پھر اسے پاتے چلے جانے کی جستجو اور کوشش میں ایک مومن لگا رہتا ہے۔ پس یہ رات ہے جس کی ایک مومن کی زندگی میں بڑی اہمیت ہے۔

لیکن اس کے اور بھی بڑے وسیع معنے ہیں جو حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائے ہیں جیسا کہ میں نے کہا اس سورۃ سے ظاہر ہے اس سورۃ میں لکھا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) کہ ہم نے اسے قدر والی رات میں اتارا ہے۔ کس چیز کو قدر والی رات میں اتارا ہے؟ وہ یہ مکمل اور کامل شریعت ہے جو قرآن کریم کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہے۔ یہ ایک تو رمضان میں قرآن کریم کے نازل ہونے کی طرف اشارہ ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-)(البقرہ:186) کہ رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن کریم اتارا ہے اور اس رمضان میں وہ لیلۃ القدر ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن باب کان جبریل یعرض القرآن علی النبی ﷺ حدیث نمبر 4997)

پس مختصر یہ کہ رمضان کے مہینے میں قرآن کا نزول شروع ہوا اور جیسا کہ روایات سے پتہ چلتا ہے، اس مہینے میں جبرئیل علیہ السلام اس کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دہرائی بھی کروایا کرتے تھے۔

پھر اس کا یہ مطلب بھی ہے کہ زمانے کی ضرورت اس بات کی متقاضی تھی کہ کوئی کامل ہدایت اترے کیونکہ وہ ایک اندھیرا زمانہ تھا جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (-) کہ خشکی اور تری میں فساد برپا تھا۔ پس وہ زمانہ جس میں یہ فساد برپا تھا تقاضا کر رہا تھا کہ ہدایت آئے۔ اللہ تعالیٰ نے اس زمانے کی اس اہمیت کی وجہ سے جو خشکی اور تری میں فساد برپا تھا جس کی نظیر نہ پہلے زمانوں میں ہوتی تھی نہ بعد کے زمانے میں ملتی ہے۔ اس لئے کامل ہدایت کی ضرورت تھی۔ پس اللہ تعالیٰ نے اپنی کامل کتاب نازل فرمائی جس کا قرآن کریم میں دوسری جگہ اس طرح ذکر ملتا ہے۔ سورۃ دخان میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کہ (-)(الدخان:2-6)

صاحب حمد اور صاحب مجد۔ حٰمٓ کا مطلب ہے صاحب حمد اور صاحب مجد۔ قسم ہے اس کتاب کی جو کھلی اور واضح ہے۔ یقیناً ہم نے اسے ایک بڑی مبارک رات میں اتارا ہے۔ ہم بہرصورت انذار کرنے والے تھے۔ اس (رات) میں ہر حکمت والے معاملے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ ایک ایسے امر کے طور پر جو ہماری طرف سے ہے۔ یقیناً ہم ہی رسول بھیجنے والے ہیں۔ رحمت کے طور پر تیرے رب کی طرف سے۔ بے شک وہی بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

پس یہ مبارک زمانہ اور مبارک رات ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر رحم فرماتے ہوئے کھلی، واضح، روشن اور ہدایت سے پُر کتاب اس انسانِ کامل پر اتاری جو انسانیت کی ہدایت کے لئے بے چین تھا۔ جو چاہتا تھا کہ بندہ اپنے پیدا کرنے والے کے آگے جھکے بجائے اس کے کہ بتوں کی پوجا کرے۔ جو چاہتا تھا کہ بندہ اللہ تعالیٰ جو واحد و یگانہ ہے اسے تمام طاقتوں کا مالک اور بخشنہار سمجھے بجائے اس کے کہ ایک عاجز انسان کو خدا کا بیٹا بنا کر اس کی موت کو اپنی نجات کا ذریعہ بنالے۔ وہ کامل رسول چاہتا تھا کہ انسان ظلموں سے بچے اور جہاں خداتعالیٰ کے حق ادا ہوں وہاں اللہ تعالیٰ کے بندوں کے بھی حق ادا ہوں۔ پس اللہ تعالیٰ نے اس انسان کامل کی دعاؤں کو سنا اور انسان کامل پر قرآن کریم کی کامل شریعت اتاری۔ وہ کامل کتاب اتاری جو نہ صرف چودہ سو سال پہلے کے اندھیرے زمانے میں ہدایت کا موجب بنی بلکہ تاقیامت اب اس کامل کتاب نے ہر اندھیرے کو دور کرنے کا باعث بننا ہے اور اس رسول نے اب تاقیامت خاتم الانبیاء اور آخری شرعی نبی رہنا ہے اور جب بھی خداتعالیٰ کے بے چین اور پریشان بندے زمانے کی تاریخ کو دیکھ کر خداتعالیٰ کے آگے جھکیں گے اور چلّائیں گے تو اللہ تعالیٰ (-) (کہ بے شک وہی بہت سننے والا اور دائمی علم رکھنے والا ہے) کے قول کو پورا کرتے ہوئے بندوں کی تسلی کے لئے سامان پیدا فرماتا ہے۔ فرمائے گا۔......اور مسیح و مہدی نے ایک جگہ لیلۃ القدر کی جو تفسیر فرمائی ہے وہ بیان کرتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں کہ:

''ایک نہایت لطیف نکتہ جو سورۃ القدر کے معانی پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے یہ ہے کہ خدائے تعالیٰ نے اس سورۃ میں صاف اور صریح لفظوں میں فرما دیا ہے کہ جس وقت کوئی آسمانی مصلح زمین پر آتا ہے تو اس کے ساتھ فرشتے آسمان سے اتر کر مستعد لوگوں کو حق کی طرف کھینچتے ہیں۔ پس ان آیات کے مفہوم سے یہ جدید فائدہ حاصل ہوتا ہے کہ اگر سخت ضلالت اور غفلت کے زمانہ میں یک دفعہ ایک خارق عادت طور پر انسانوں کے قویٰ میں خود بخود مذہب کی تفتیش کی طرف حرکت پیدا ہونی شروع ہو جائے تو وہ اس بات کی علامت ہوگی

کہ کوئی آسمانی مصلح پیدا ہو گیا ہے کیونکہ بغیر روح القدس کے نزول کے وہ حرکت پیدا ہونا ممکن نہیں اور وہ حرکت حسب استعداد و طبائع دو قسم کی ہوتی ہے۔ حرکت تامّہ اور حرکت ناقصہ۔ حرکت تامّہ وہ حرکت ہے جو روح میں صفائی اور سادگی بخش کر اور عقل اور فہم کو کافی طور پر تیز کر کے رُوبحق کر دیتی ہے۔ اور حرکت ناقصہ وہ ہے جو روح القدس کی تحریک سے عقل اور فہم تو کسی قدر تیز ہو جاتا ہے۔ مگر بباعث عدم سلامت استعداد کے وہ رُوبحق نہیں ہو سکتا۔ بلکہ مصداق اس آیت کا ہو جاتا ہے کہ (-) (البقرة:11) یعنی عقل اور فہم کے جنبش میں آنے سے پچھلی حالت اس شخص کی پہلی حالت سے بدتر ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ تمام نبیوں کے وقت میں یہی ہوتا رہا کہ جب ان کے نزول کے ساتھ ملائک کا نزول ہوا تو ملائک کی اندرونی تحریک سے ہر یک طبیعت عام طور پر جنبش میں آ گئی۔ تب جو لوگ راستی کے فرزند تھے وہ ان راستبازوں کی طرف کھنچے چلے آئے اور جو شرارت اور شیطان کی ذریت تھے وہ اس تحریک سے خوابِ غفلت سے جاگ تو اٹھے اور دینیات کی طرف متوجہ بھی ہو گئے لیکن بباعث نقصان استعداد حق کی طرف رخ نہ کر سکے۔ سو فعل ملائک کا جو ربانی مصلح کے ساتھ اترتے ہیں، ہر یک انسان پر ہوتا ہے۔ لیکن اس فعل کا نیکوں پر نیک اثر اور بدوں پر بد اثر پڑتا ہے۔..........اور جیسا کہ ہم ابھی اوپر بیان کر چکے ہیں یہ آیت کریمہ (-) (البقرة:11)۔ اسی مختلف طور کے اثر کی طرف اشارہ کرتی ہے''۔

فرمایا ''یہ بات یاد رکھنے کے لائق ہے کہ ہر نبی کے نزول کے وقت ایک لیلۃ القدر ہوتی ہے جس میں وہ نبی اور وہ کتاب جو اس کو دی گئی ہے آسمان سے نازل ہوتی ہے اور فرشتے آسمان سے اترتے ہیں۔ لیکن سب سے بڑی لیلۃ القدر وہ ہے جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کی گئی ہے۔ درحقیقت اس لیلۃ القدر کا دامن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے قیامت تک پھیلا ہوا ہے اور جو کچھ انسانوں میں دلی اور دماغی قویٰ کی جنبش آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے آج تک ہو رہی ہے وہ لیلۃ القدر کی تاثیریں ہیں۔ صرف اتنا فرق ہے کہ سعیدوں کے عقلی قویٰ میں کامل اور مستقیم طور پر وہ جنبشیں ہوتی ہیں اور اشقیاء کے عقلی قویٰ ایک کج اور غیر مستقیم طور سے جنبش میں آتے ہیں۔ اور جس زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی نائب دنیا میں پیدا ہوتا ہے تو یہ تحریکیں ایک بڑی تیزی سے اپنا کام کرتی ہیں۔ بلکہ اسی زمانہ سے کہ وہ نائب رحم مادر میں آوے، پوشیدہ طور پر انسانی قویٰ کچھ کچھ جنبش شروع کرتے ہیں اور حسبِ استعداد اُن میں ایک حرکت پیدا ہو جاتی ہے اور اس نائب کو نیابت کے اختیارات ملنے کے وقت تو وہ جنبش نہایت تیز ہو جاتی ہے۔

پس نائب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزول کے وقت جو لیلۃ القدر مقرر کی گئی ہے وہ درحقیقت اس لیلۃ القدر کی ایک شاخ ہے یا یوں کہو کہ اس کا ایک ظلّ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی ہے۔ خدائے تعالیٰ نے اس لیلۃ القدر کی نہایت درجہ کی شان بلند کی ہے جیسا کہ اس کے حق میں یہ آیت کریمہ ہے کہ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ (الدخان: 5) یعنی اس لیلۃ القدر کے زمانے میں جو قیامت تک ممتد ہے، ہر یک حکمت اور معرفت کی باتیں دنیا میں شائع کر دی جائیں گی اور انواع واقسام کے علوم غریبہ و فنون نادرہ و صناعات عجیبہ صفحہ عالم میں پھیلا دیئے جائیں گے اور انسانی قویٰ میں موافق ان کی مختلف استعدادوں اور مختلف قسم کے امکان بسطت علم اور عقل کے جو کچھ لیاقتیں مخفی ہیں یا جہاں تک وہ ترقی کر سکتے ہیں سب کچھ بمنصۂ ظہور لایا جائے گا۔ لیکن یہ سب کچھ ان دنوں میں پُرزور تحریکوں سے ہوتا رہے گا کہ جب کوئی نائب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں پیدا ہو گا۔ درحقیقت اسی آیت کو سورۃ الزلزال میں مفصل طور پر بیان کیا گیا ہے کیونکہ سورۃ الزلزال سے پہلے سورۃ القدر نازل کر کے یہ ظاہر فرمایا گیا ہے کہ سنت اللہ اسی طرح پر جاری ہے کہ خدائے تعالیٰ کا کلام لیلۃ القدر میں ہی نازل ہوتا ہے اور اس کا نبی لیلۃ القدر میں ہی دنیا میں نزول فرماتا ہے اور لیلۃ القدر میں ہی وہ فرشتے اترتے ہیں جن کے ذریعہ سے دنیا میں نیکی کی طرف تحریکیں پیدا ہوتی ہیں اور وہ ضلالت کی پُرظلمت رات سے شروع کر کے طلوعِ صبح صداقت تک اسی کام میں لگے رہتے ہیں کہ مستعد دلوں کو سچائی کی طرف کھینچتے رہیں''۔

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 155 تا 160)

پس یہ ہے وہ خوبصورت وضاحت جس کا ذکر جیسا کہ میں نے کہا آپ نے مختلف رنگ میں مختلف جگہوں پر کیا ہے، مختلف کتابوں میں کیا ہے۔ یہ ایک نمونہ ہے۔ اگر دنیا کو، خاص طور پر (-) کو یہ بات سمجھ آ جائے، تو اللہ تعالیٰ کے اس فرستادہ کی مخالفت کے بجائے اس کے مددگار بن جائیں۔ یہ دلیل جو آپ نے دی ہے بڑی زبردست دلیل ہے۔ اس کو ان لوگوں کی توجہ کھینچنے والا ہونا چاہئے جو اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ ہمیں امن اور سکون چاہئے۔...... الفضل انٹرنیشنل میں طاہر ندیم صاحب عربوں کے حالات سے متعلق مضمون لکھتے ہیں۔ اس دفعہ بھی الفضل میں طاہر ہانی صاحب جو ہمارے عرب ہیں اور ایک واقفِ زندگی بھی ہیں اور محنت سے عربی ڈیسک کا کام کر رہے ہیں۔ ان کے قبول احمدیت کی کہانی ان کی زبانی بیان ہو رہی تھی۔ احمدیت قبول کرنے سے پہلے ہانی صاحب کہتے ہیں کہ میری یہ کوشش ہوتی تھی کہ احمدیت کے رد اور مخالفت میں میں ہر طرح کی مدد حاصل کروں، حربہ استعمال کروں لیکن جب انہوں نے بعض کتابیں پڑھیں تو دلیل کے لئے ایک عالم کے پاس گئے۔ وہ ان کے خیال میں ایسے صاحب علم تھے کہ وہ منٹوں میں حضرت مسیح موعود کے جو یہ سب دعاوی تھے یا جماعت جو دلیلیں پیش کرتی ہے ان کو ردّ کر سکتے تھے۔ یا ان میں صلاحیت تھی کہ وہ ردّ کر سکیں۔ بہرحال وہ کہتے ہیں کئی دن میں جاتا رہا۔ ان کو پڑھنے کے لئے کتابیں بھی دیں۔ وہ عالم صاحب ہر بات کے پڑھنے کے بعد اس سے زیادہ کچھ نہیں کہتے تھے کہ دیکھو اس کتاب میں کیسی پھسپھُسی بات لکھی ہوئی ہے۔ یہ کیا فضول بات لکھی ہوئی ہے۔ بجائے اس کے کہ اس کی کوئی عقل سے کوئی قرآن سے کوئی حدیث سے دلیل دیتے یا اس کا ردّ کرتے۔ اسی طرح انہوں نے کہا کہ ایک دفعہ مصطفیٰ ثابت صاحب کے ساتھ مَیں نے ان کا مناظرہ کروا دیا تو وہاں بھی سوائے ساری رات وقت کا ضیاع ہوا اور کچھ بھی انہوں نے نہیں کیا۔ آخر انہوں نے اس نام نہاد عالم کو جن کو وہ بہت بڑا عالم سمجھتے تھے چھوڑ دیا اور پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی حق کی طرف رہنمائی فرمائی۔

(الفضل انٹرنیشنل مؤرخہ 27 اگست تا 2 ستمبر 2010 صفحہ 4-3)

تو باوجود دینی علم ہونے کے اللہ تعالیٰ کے فرستادے کے زمانے میں ان سب دینی عالموں کی روحانیت اور مذہب کے معاملے میں دلائل ختم ہو جاتے ہیں اور مخالفت کی وجہ سے جیسا کہ میں نے کہا روحانیت ختم ہو جاتی ہے۔ جب روحانیت ختم ہو جائے تو دینی فہم اور ادراک بھی نہیں رہتا، نہ رہ سکتا ہے۔ کیونکہ یہ تقویٰ سے آتا ہے اور خدا تعالیٰ سے تعلق سے آتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کی مخالفت شروع ہو جائے تو تقویٰ بھی ختم ہو جاتا ہے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جو لوگ راستی کے فرزند تھے وہ راستبازوں کی طرف کھنچے چلے آئے اور جو شرارت اور شیطان کی ذریت تھے وہ اس تحریک سے خوابِ غفلت سے جاگ تو اٹھے اور دینیات کی طرف متوجہ بھی ہو گئے لیکن بباعث نقصان استعداد حق کی طرف رخ نہ کر سکے۔......

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے انعامات سے ہمیشہ نوازتا رہے۔ ہمارے دشمن جو اپنے زعم میں ہم پر دن رات تنگیاں وارد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور ہمیں اندھیروں میں دیکھنا چاہتے ہیں، ہماری تباہی چاہتے ہیں اور اپنے زعم میں ہمیں برباد کرنا چاہتے ہیں، کیونکہ الٰہی جماعتیں تو کبھی ضائع نہیں ہوتیں نہ برباد ہو سکتی ہیں۔ اللہ کرے کہ یہ تنگیاں جو آج کل ہمارے اوپر خاص طور پر پاکستان میں پیدا کی جا رہی ہیں، یہ لیلۃ القدر کے سامان لے کر آئیں اور پھر ہم مطلع الفجر کا وہ نظارہ دیکھیں جو ہمیشہ کی سلامتی اور فتوحات کی صورت میں ظاہر ہو، اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے۔

غزل

دل وجاں جنہوں نے خداوند پہ وارے
بہت یاد آئے وہ پیارے ہمارے
جو جاتے ہوئے کر گئے ہیں اشارے
بہت یاد آئے وہ پیارے ہمارے

کسی کے تھے بیٹے کسی کے تھے بھائی
کسی کے وہ ابو مجازی خدا بھی
ہوئے حق پہ قرباں جو آنکھوں کے تارے
بہت یاد آئے وہ پیارے ہمارے

شہادت کو اپنے گلے سے لگائے
چلے جب بہادر تو لب مسکرائے
ہماری جو آنکھوں سے پھوٹے ہیں دھارے
بہت یاد آئے وہ پیارے ہمارے

ہمارے شہیدو ہمیں ناز تم پر
خدا نے سروں پہ رکھے تاج چن کر
خدا نے کئے جن کے اونچے چبارے
بہت یاد آئے وہ پیارے ہمارے

نہ ماتم نہ شکوہ نہ کوئی ہنگامہ
در رب پہ بس ہم بہت گڑ گڑائے
جو ہم نے بچھائے زمیں پہ ستارے
بہت یاد آئے وہ پیارے ہمارے

بہت گہرے گھاؤ دل و جاں پہ کھا کر
دلاسا دلائے وہ گھر گھر میں جا کر
جو اس کی محبت کے دیکھے نظارے
بہت یاد آئے وہ پیارے ہمارے

یہ محبوب اپنا جو جاں سے ہے پیارا
خلافت کے ہے چاکروں کا سہارا
وہ جب باپ بن کر ہے سب کو پکارے
بہت یاد آئے وہ پیارے ہمارے

سنے جب شہیدوں کے اوصاف ہم نے
یہ روشن ہوئے آنکھ میں چاند بن کے
فرشتے زمیں کے فلک کو سدھارے
بہت یاد آئے وہ پیارے ہمارے

عبدالجلیل عباد

نکاح

مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم شبیر احمد شاہد صاحب آف جرمنی کے نکاح کا اعلان 17 ستمبر 2010ء کو مبلغ دس ہزار یورو حق مہر پر مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے بیت المبارک میں ہمراہ مکرمہ امۃ المجیب سعدیہ صاحبہ بنت مکرم عبدالسمیع حامی صاحب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ کیا۔ موصوفہ مکرم رفیع ناصر صاحب کی پوتی اور مکرم شبیر احمد شاہد صاحب حضرت میاں پیر محمد صاحب پیر کوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بیشمار برکتوں اور رحمتوں کا حامل بنائے۔ آمین

دعائے نعم البدل

مکرم اختر علی صاحب سیکرٹری وقف نو گلبرگ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

عزیزم اوصاف احمد ابن مکرم چوہدری محمد ادریس صاحب بھلر (بعمر 2 سال) اپنے والد کے ساتھ مغرب کی نماز ادا کرنے بیت الذکر میں گیا تھا۔ وہاں پانی چڑھانے والی موٹر کو ہاتھ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے اسے بجلی کا شدید کرنٹ لگا اور موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ عزیز تحریک وقف نو میں شامل تھا اور اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل اور نعم البدل سے نوازے۔ آمین

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل (آنریری) سے احباب جماعت نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 36320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔

☆ سالانہ چندہ =/2100 روپے
☆ ششماہی =/1050 روپے
☆ سہ ماہی =/525 روپے
☆ خطبہ نمبر =/450 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مشہور سائنسدان رابٹ گوڈرڈ

یہ سائنسدان 5/اکتوبر 1882ء کو وارسیسٹر میں پیدا ہوا اور 1908ء میں کلارک یونیورسٹی میں فزکس کی تعلیم حاصل کرنی شروع کی۔ 1915ء میں یہ ثابت کیا کہ راکٹ کے انجن خلاء میں مجموعی دباؤ اور دھکیل (Thurst) پیدا کر سکتے ہیں۔ 1926ء میں مائع ایندھن سے چلنے والا پہلا راکٹ 41 فٹ کی بلندی تک چلایا۔ 1930ء میں راس ویل شمالی میکسیکو میں کام شروع کیا اور سپر سانک اور کثیر منزلہ راکٹ اور فن گائیڈ ڈسٹیرنگ تیار کئے۔ 1945ء میں باسٹھ سال کی عمر میں وفات پا گیا جب کہ وہ 214 پیٹنٹس کا مالک تھا۔

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد جج صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے اسلام آباد اور ضلع راولپنڈی کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ہیٹر بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ۔ کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

New Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:042-6313372-6313373

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی کی ایک مکمل دوا ہے۔
(عائلی قیمت پیکنگ 25ML/-130 روپے 120ML/-500 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے مؤثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399 ,0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

درخواست دعا

مکرم ظفر احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ تحریر
تے ہیں۔
خاکسار کے والد محترم نواب دین صاحب آف
ل تحصیل کھاریاں ضلع گجرات کینیڈا میں عرصہ ایک
ل سے بیمار ہیں۔ آپ کی عمر 91 سال ہے۔ علاج
ری ہے۔ حالت کافی تشویشناک ہے احباب
عت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم شافی
لق محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ وعاجلہ سے
زے ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم منیر احمد عابد صاحب مربی سلسلہ تحریر
تے ہیں۔
محترمہ ساجدہ بشارت صاحبہ زوجہ مکرم بشارت
صاحب بھٹی دارالعلوم وسطی ربوہ بعارضہ قلب بیمار
اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں
ل ہیں۔ انجیوگرافی ہو چکی ہے ان کے دل کے تین
و بند ہیں۔ 9 اکتوبر کو بائی پاس آپریشن متوقع
۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر
ط سے آپریشن کامیاب فرمائے اور ہر طرح کی
یدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم محمد حنیف صاحب جرمنی تحریر کرتے ہیں
خاکسار کے بیٹے مکرم محمد رشید صاحب کراچی جگر
کینسر میں مبتلا ہیں۔ کیموتھراپی ہو رہی ہے۔ طبیعت
ری کی طرف مائل ہے۔ احباب جماعت سے شفاء
لہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے

ربوہ میں طلوع وغروب 5۔اکتوبر	
طلوع فجر	4:38
طلوع آفتاب	6:02
زوال آفتاب	11:58
غروب آفتاب	5:51

کیٹ مع مکان برائے فروخت
آباد حلقہ غالب ساہیوال روڈ اور بی جی
ڈ ربوہ کے کارنر پر 17 دکانیں اور مکان
رقبہ ایک کنال) برائے فروخت ہیں۔
کاروبار کا بہترین موقع
0333-9792147-0336-7526938

ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.c

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Mar
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-76423
7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal N

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-474297 TEL:042-668403
طالب دعا: نذیر احمد، حفیظ احمد
جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Cho
Main Boulevard Defence Society, Lahore C

ری پبلک UPS بمعہ سٹیبلائزر اینڈ کولنگ سنٹر
لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
ٹی وی، کمپیوٹر فلیکس، پرنٹر اور سیکورٹی کیمرہ (بیوٹی پارلرز، سکول اور کالجز) کو چلانے کیلئے گارنٹی شدہ UPS بیٹری، چارجرز، سٹیبلائزر حاصل کریں
ہر قسم کے ایئر کنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز کی انسٹالیشن، مینٹیننس اور ہر کپیسٹی کے نئے واٹر چلر بنوانے کے لئے
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل: 0300-6652912 فون: 041-2635374

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔ نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود 0345-4111191

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

ربوہ میں پہلی بار
شادی، بیاہ اور نکاح کی تقریب کی وڈیو اور فوٹو گرافی کیلئے
لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر
گھر کی تمام تقریبات کی وڈیو اور فوٹو گرافی لیڈی مووی میکر اینڈ فوٹو گرافر سے کروائیں۔
سپاٹ لائیٹ وڈیو اینڈ فوٹو 27/4 دارالنصر غربی ربوہ
رابطہ: 0300-2092879,0321-2063532-0333-3532902

سونے اور چاندی کے دلکش زیورات کا مرکز
GM میاں غلام مصطفیٰ جیولرز
میرک ضلع اوکاڑہ 044-2003444-2689125
طالب دعا میاں غلام صابر
0345-7513444
0300-6950025

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل (بالمقابل ایوان محمود ربوہ) گورنمنٹ لائسنس نمبر 4290
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
ویزہ پروٹیکٹر، ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
وزٹ ویزہ اور امیگریشن ویزہ کی معلومات اور فارم پر کروانے کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار، عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

UNIVERSAL ENTERPRISES
174 Loha Market Landa Bazar Lahore
Dealers of Pakistan Steel Mills & Importers
Deals in all kind of products HR, CR, GP coils & Sheets
Tell: +92-42-37379311,
universalenterprises1@hotmail.com
Cell: 0300-4005633, 0300-4906400
Talb-e-Dua: Mian Zahid Iqbal
S/O Mian Mubarik Ali (Late)

MBBS / BDS & Engg. in China.
Southeast University
Affiliated with W.H.O, Govt. Of China & Pakistan Engineering Council (PEC).
→ North China Electric & Power University
→ Dalian Medical University
→ Shangdong University of Science & Technology
→ South China University of Technology
→ Nanjing University of Aeronautics & Astronautics
→ Zhejiang University of Science & Technology
→ Huazhong University of Science & Technology
Meet the official representative of the university & get your admission for October 10.
→ A-Level & FSc. Students who are waiting for their results are encouraged to apply to reserve the seats
→ English Medium
→ No Bank Statement, No IELTS or TOEFL
→ Pay fee upon arrival to the University in installments
→ Excellent environment for female Students
Education Concern
67-C, Faisal Town, Lahore
0302-8411770 / 042-35162310
www.educationconcern.com

Visit Visa
Canada, USA بیرونی ممالک
Australia, UK & Europe
جانے کیلئے راہنمائی حاصل کریں
Education Concern®
Mr. Farrkh Luqman
67-C Faisal Town, Lahore, Pakistan
042-35164619/ 0302-8411770.

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیچ جیولرز اینڈ بوتیک ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510- 049-4423173

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجے
E-mail:citipolypack@hotmail.com

DASCO BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلرز: سوزوکی، پک اپ، وین، آلٹو، FX، جیپ کلٹس، خیبر، جاپان، چائنہ جینئن اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون: 042-7700448-7725205

FD-10

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں